جو بچے مسجد میں آتے ہیں، اندیشہ ہے کہ ان کے ساتھ اختیار کیا جانے والا درشت رویّہ کہیں انھیں مسجد اور نماز سے دُور نہ کر دے۔ عموماً شرارت کرنے والے بچے دو چار ہی ہوتے ہیں، لیکن صف میں موجود تمام بچوں کو ڈانٹ سہنی پڑتی ہے۔ اس کے بجاے انھیں سمجھانے بجھانے کا رویّہ اپنانا چاہیے۔

آخر میں والدین سے بھی گزارش ہے کہ وہ اپنے بچوں کی دینی و اخلاقی تربیت کا خصوصی اہتمام کریں۔ دین کی بنیادی قدریں ابتدا ہی سے ان کے ذہن نشین کریں۔ مسجد کی کیا اہمیّت ہے؟ نماز کیوں پڑھی جاتی ہے؟ نماز میں کیا پڑھنا چاہیے؟ اس کی ادائی میں کتنی سنجیدگی اور سکون ملحوظ رکھنا چاہیے، یہ باتیں بچوں کو سمجھائی جائیں۔ اس سے اُمید ہے کہ مسجدوں میں بچوں کی موجودگی سے وہ شور و ہنگامہ اور اودھم نہیں ہوگا، جس کا آئے دن مشاہدہ ہوتا رہتا ہے۔ (ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی)

انبیاے کرامؑ پر مبنی فلمیں

س: آج کل مختلف انبیاے کرامؑ حضرت عیسٰیؑ، حضرت یوسفؑ اور حضرت موسٰیؑ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر فلمیں بنائی جارہی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ایک اداکار انبیاے کرام کے کردار پر مبنی فلم میں اداکاری کرتا ہے، کیا یہ جائز ہے؟ کیا مسلمانوں کو ایسی فلمیں دیکھنا چاہییں، یا نہیں؟

ج: انبیاے علیہم السلام کی فلمیں بنانا اور ان میں اداکار کا کردار ادا کرنا ناجائز اور حرام ہے۔ اس سے انبیاے علیہم السلام کی توہین ہوتی ہے۔ ان کی اپنے پاس سے شبیہ بنانا، یہ انبیاے علیہم السلام پر جھوٹ کے مترادف ہے اور ان کی توہین ہے۔ مسلمان اس قسم کی حرکت کو قبول اور برداشت نہیں کرتے۔ اس لیے جہاں کہیں یہ کام ہو رہا ہو، اس کی مزاحمت کرنا چاہیے اور اسے روکنا چاہیے۔ (مولانا عبدالمالک)

خلع کے بعد نکاح

س: کچھ عرصہ قبل میرے بیٹے کی شادی ہوئی تھی مگر کچھ تنازعات پیدا ہوگئے جو تمام تر کوشش کے باوجود حل نہ ہوسکے۔ میرے بیٹے کی بیوی نے عدالت میں خلع کا مقدمہ